

26860 - رمضان کی قضاء کا یوم شک میں روزہ رکھنا

سوال

مجھے یہ تو علم ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم شک میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے ، اور رمضان سے ایک یا دو روز قبل بھی روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے ، لیکن کیا میرے لیئے یہ جائز ہے کہ گزشتہ رمضان کی قضاء یوم شک میں ادا کر لوں ؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جی ہاں رمضان المبارک کے فوت شدہ روزوں کی قضاء یوم الشک اور رمضان کے ایک یا دو روز قبل رکھنے جائز ہیں ۔

اور نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے یوم الشک میں روزہ رکھنے سے منع فرمایا ہے ، اور اسی طرح استقبال رمضان کے لیے رمضان سے ایک یا دو روز قبل بھی روزہ رکھنا منع ہے ، لیکن یہ نہیں اس کے لیے ہے جو عادتاً روزہ نہ رکھتا ہو کیونکہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(رمضان سے ایک یا دو روزہ قبل روزہ نہ رکھو ، لیکن جو شخص پہلے روزہ رکھتا ہو وہ رکھ سکتا ہے) صحیح بخاری حدیث نمبر (1914) صحیح مسلم حدیث نمبر (1082) ۔

لہذا جب کوئی شخص پیر اور جمعرات کو روزہ رکھتا ہو اور شعبان کا آخری دن پیر کو آجائے تو وہ یہ نفلی روزہ رکھ سکتا ہے اسے اس روزہ رکھنے سے منع نہیں کیا جائے گا ۔

لہذا جب عادتاً رکھے جانے والے روزے یوم الشک میں رکھنے جائز ہوئے تو رمضان المبارک کے باقیماندہ روزے بالاولیٰ رکھے جاسکتے ہیں ، کیونکہ رمضان کے روزے تو فرض ہیں اور آئندہ رمضان کے بعد تک انہیں مؤخر کرنا جائز نہیں ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالیٰ اپنی کتاب المجموع میں کہتے ہیں :

ہمارے اصحاب کا کہنا ہے کہ : رمضان کے یوم شک میں بلا اختلاف روزہ رکھنا صحیح نہیں --- ، لیکن اس دن

قضاء یا نذر یا كفاره كا روزہ ركھنا جائز ہے اور یہ كفائت كرے گا كیونكه جب اس میں كسى سبب كى بنا پر نفلى روزہ ركھنا جائز ہے توفرضى روزہ بالاولى جائز ہوگا ، مثلاً وہ قت جس میں نماز پڑھنا صحیح نہیں ، لیكن سببى نماز جائز ہے ۔

اور اس لیے بھی كه جب اس پر رمضان كے ايك روزہ كى قضاء ہو تو تو یہ اس پر متعین ہے ، اور اس لیے بھی كه اس كے قضاء كا وقت تنگ ہے ۔ اھ

دیکھیں المجموع (6 / 399) ۔

والله اعلم .